حقیقت کشتہ سازی

جو ہری توانائی کی حقیقت کشتہ

طاقتور پیشکش

الحاج حکیم انقلاب المعالج ڈاکٹر دوست محمد صابر

مصنف

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

یؤتی الحکمۃ من یشاء ومن یؤتی الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا

حقیقت کشتہ سازی

[illegible]

مصنف

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

ناشر

مکتبہ عباسیہ

گل حسان اندرون حرم گیٹ ملتان پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افضل ذکر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

☆ جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ☆

ضابطہ

نام کتاب ..... مختصر مکتوبات

مصنف ..... حکیم الٰہی الٰہی عباسی شاہ

نگران مواد ..... حکیم ملک فدا حسین۔ حکیم حافظ محمد اسماعیل صدیقی

ترتیب جدید ..... [illegible]

پروف ریڈنگ ..... [illegible] حکیم محمد صادق

نام طباعت و اشاعت ..... [illegible] حکیم محمد جمیل عباسی

ناشر ..... مکتبہ عباسیہ ملتان

طابع ..... شبیر دہلی پرنٹرز ملتان

ٹائٹل ..... محمد اصغل بہاریہ

کمپوزنگ ..... محمد اصغل بہاریہ کمپیوٹر ایڈ رنگ شاہ نور بلڈنگ بہار گیٹ حرم گیٹ ملتان

جلد ساز ..... ایوب بک بائنڈنگ

تعداد ..... پانچ سو 500

اشاعت اول ..... اکتوبر 2002ء

مکتبہ ..... مکتبہ عباسیہ اندرون حرم گیٹ ملتان

نگرانی عباسی منزل مکان نمبر 758 ملتان

رابطے کے لئے ..... مطب عباسی نزد ملتان پبلک سکول روڈ

اندرون حرم گیٹ ملتان شہر پاکستان

قیمت کتاب ..... 120/- روپے

فہرست مضامین

حقیقت کشتہ سازی

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
مقدمہ۔	6	شنگرف۔	69
حدود۔	7	شنگرف بطور دوا استعمال کرانے	
بیش لفظ۔	25	کی تدبیر۔	69
فن کیمیاگری پر کتابوں کی		سم الفار۔	82
اصطلاحیں۔	31	ہڑتال۔	101
قوانین کشتہ جات۔	35	گندھک۔	108
قدرتی کیمیکل (جڑی بوٹیاں)		نوشادر۔	116
سے کسی جسم کو تقسیم کرنے کا		کاٹو۔	120
اجمالی نظریہ۔	35	شورہ قلمی۔	125
اصلی جڑی بوٹیاں۔	36	الماس۔	128
مصنوعی جڑی بوٹیاں۔	37	یاقوت۔	130
نقلی جڑی بوٹیاں۔	39	مرجان۔	131
[illegible]	44	تاج مرجان۔	133
[illegible]	46	فیروزہ۔	133
[illegible] (سیماب پارہ)۔	49	سنگ یشب۔	135
پارے کے مرکبات۔	68	زمرد۔	136

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
سنگ پہود۔	137	جست۔	163
زہر مہرہ۔	139	کشتہ سدھا۔	165
ابرک سفید۔	140	کشتہ طلا۔	166
گھونگی۔	141	تیاری ہیرا کسیس۔	167
کشتہ مقرر بنہ مرجان۔	143	کشتہ خالص اکسیر۔	169
سنگ پشت۔	145	کشتہ تانبا۔	169
ملاوہ۔	146	تیاری نیلا توتیا۔	169
شاخ گوزن۔	147	قانون سازی (حصہ اول)۔	171
خرمہرہ۔	148	قانون سازی (حصہ دوم)۔	171
صدف مروارید۔	149	قانون سازی (حصہ سوم)۔	172
سونا۔	151	حقیقت کشتہ سازی۔	172
چاندی۔	153	اقوال عباسی۔	173
قلعی۔	157	اعطاء۔	175
کشتہ سیسہ۔	161	مطب عباسی۔	176

☆☆☆☆

معنون.....

یہ کتاب میں جناب حکیم الحاج غلام رسول بھٹہ صاحب کے نام معنون کرتا ہوں۔ جو قانون صابر کے فروغ کے لئے شبوروز کوشاں ہیں۔ اُن کی ان خدمات کے سلسلے میں انھیں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

☆☆☆☆

مقدمہ.....

☆ وعلم آدم الاسماء کلھا

ترجمہ۔

اور جب آدم علیہ السلام کی تخلیق ہو گئی تو خالق کائنات نے اس ہستی کو کائنات کے کل علوم سے نوازا۔

چاہے یہ علم حیات کا تھا، موالید ثلاثہ کا یا تسخیر کواکب کا تھا یا فی صنعات استفادہ کرنے کا آواز کی لہروں کو ریلیز اور جمع کرنے کا یا الیکٹرانک سسٹم میں روشنی کا اور برقی پاور سے مشینی نظام کو چلانے کا تھا۔ یہ سب علوم تھے جو سب کے سب حقیقت اللہ کو سکھائے گئے جو بالترتیب ارتقائی طور پر حواس لے کرتے ہوئے جوہری توانائی اور ہر قسم کی ٹیکنالوجی کی صورت میں آج کے دور تک پہنچے ہیں۔

یہ تمام علوم جب حضرت آدم علیہ السلام کو سکھلا دیئے گئے تو اللہ نے فرشتوں کے اس اعتراض کے جواب میں جو انہوں نے تخلیق آدم کے وقت کیا تھا قرآن میں سورۃ البقرہ میں فرمایا۔

☆ ثم عرضھم علی الملائکۃ فقال انبئونی باسماء ھؤلاء ان کنتم صدقین۔

ترجمہ۔

اور پھر اللہ کریم نے سارے علوم فرشتوں کے سامنے رکھ کر فرمایا کہ یہ علوم کیا ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے بتاؤ!

اس بات پر بھی فرشتے جب عاجز آ گئے تو کہا،

قالو سبحنک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

ترجمہ۔ فرشتوں نے کہا کہ اے پروردگار تو بڑی عظمت والا ہے تو نے ہمیں اپنی ذمہ داری ادا کرنے کے لئے جتنی علمی تربیت دی ہے ہم تو صرف اسی علم کے واقف ہیں۔ بے شک تو علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

تو نے جتنا علم اس ہستی کو دیا ہے ہماری مجال تو اس ہستی کے علم کو چھو بھی نہیں سکتی۔

اس آیت کی رو سے دیکھا جائے تو حضرت انسان اولاد آدم ہونے کے ناطے سے اپنے صورت الٰہی حضرت آدم کے علوم کا وارث ہے۔

آدمی چاہے جس قوم سے ہو یا شہر سے، جس ہستی پر پیدا ہوا ہو یہ ضروری نہیں کہ صرف مسلمان ہو یا کسی مسلمان ریاست میں رہتے بستا ہو، بلکہ اولاد آدم ہونے کے ناطے سے چاہے وہ چینی ہے یا جاپانی، چاہے امریکی ہے یا روسی چاہے ہندی ہے یا انگریز اگر وہ مسلمان ہے تو الحمد للہ، اگر یہودی ہے یا عیسائی، بدھسٹ ہے یا آتما، شودھر ہے یا ہندو۔ یہ سب انسان آدم کی اولاد ہیں، علم نہ تو ان اقوام میں سے کسی قوم کی وراثت ہے اور نہ مذاہب میں سے کسی مذہب کی میراث۔

اولاد آدم ہونے کے ناطے سے علم سب انسانوں کی میراث ہے۔ ہر بڑا انسان جس نے کسی انداز سے بھی بنی نوع انسان کی خدمت کی یا برگزیدہ ہستیوں کا دیدار پایا، انہی لوگوں نے بنی نوع انسان کے لئے اپنی انتھک کاوشوں سے ان علوم

کے راز کو کھولا انسانیت کی خدمت خالق کائنات کی رضا کا عمل ہے۔ ایسے لوگ ہندو مذہب میں اوتار کا درجہ رکھتے ہیں۔ مثلاً آج سے ہزاروں سال یا کم بیش پہلے کرشن جی گزرے ہیں مذہب ہندو میں یہ اوتار کا درجہ رکھتے تھے۔

..... کرشن جی ..... انہی کا پرچار کرتا تھا۔

کشتہ دراصل ایک جسم کو تقسیم در تقسیم سے ناقابل تقسیم ذرے تک پہنچانے کا عمل ہے۔ جو ہر جسم کی اکائی کا درجہ اختیار کر جاتا ہے، جس کو آج کی زبان میں ایٹم کہتے ہیں۔ ہر جسم اکائیوں سے بنتا ہے اور تقسیم در تقسیم ہو کر دوبارہ اکائی میں جا ملتا ہے۔

کائنات کا نظام اور اس سے حیات انہی کے اصول سے چل رہی ہے۔ یہ تحقیق آج کی تحقیق نہیں آج تو ان تحقیقوں کو ریاضی کی شیرینی سے مزین کر کے ایسے ایسے الفاظوں کا جامہ پہنا کر اور نوک پلک سنوار کر خوب صورت سے خوبصورت خدوخال کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ آج بھی اگر کسی تھیوری کی تحقیق کی جائے تو یہ تھیوری کہیں نہ کہیں جا کر ساتھ علوم کا چربہ ثابت ہوتی ہے۔

جناب کرشن، اس وید جو کہ کرشن جی سے تربیت یافتہ ہی نہیں تھے بلکہ ان کے علوم کو جاننے والے رازدان بھی تھے۔ کرشن جی کے فرمودات کے مطابق جو شاستر لکھے ہیں اس میں ایٹم کو آتم لکھا ہے اور ان ایٹموں کے مجموعے کو آتما یعنی زندگی اور جس طاقت نے ان ایٹموں کو جمع کر کے زندگی تخلیق دی ہے اس کو پرماتما کہا ہے۔

پرانوں نے جب اس تھیوری کو پڑھا تو انہوں نے آتم کو ایٹم لکھا یا اور آج بھی پرآتم اٹامک انرجی کے نظام میں ایٹم ہی پکارا جاتا۔ ان بزرگوں نے کہ جن کی

[illegible] کی کوششوں نے [illegible] جنہوں نے [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کو [illegible] اپنی [illegible] کا [illegible] کر [illegible]۔

یہ [illegible] تھے جن [illegible] کام لیتے ہوئے ایک [illegible] کے لئے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

تھی تھی اور مالی پیشوائی کا مقام بھی حاصل ہوتا تھا۔

ہر خانقاہ سالوں کے آنے جانے سے رونق پذیر ہوتی تھی اور تمام ان خانقاہوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے ان خانقاہوں کی خدمت میں ہمہ وقت حاضر رہتے ان سماوگان نے خانقاہوں پر ہمہ وقت رہنے کے لئے اپنی کاروباری معیار دنیا سے یہ طریقے اختیار کئے۔

ہر خانقاہ روحانیت کے سلسلے میں کسی نہ کسی دعا کے قبول ہونے کی شہرت رکھتی تھی اس لئے ہر آئندہ سماوگان خانقاہوں پر اپنی ضروریات کے لئے حاضر ہوتا اور اپنی ضروریات کی مراد پانے کے لئے ان صاحب خانقاہ کے وسیلے سے دعا کرتا۔

کچھ لوگ تو خداوند کریم کی رضا اور قرب الٰہی کی خواہش رکھتے۔ لہٰذا اس بزرگ کے سماوگان کی طرف سے مشورہ دیا جاتا کہ چالیس دن خانقاہ پر رہ کر اس بزرگ کے مزار کے سامنے بیٹھ کر یہ وظائف پڑھیں، اللہ آپ کی مراد پوری کر دے گا اور کچھ لوگ زر یا اولاد کے لئے حاضر ہوتے تو ان خانقاہوں کی انتظامیہ میں سے کوئی شخص ان آنے والوں کو تعویذ اور نقش لے کر دیا کرتے۔

اس طرح کچھ لوگ اپنی تنگدستی کی شکایت کرتے تو ان کو سونا بنانے کے فارمولے یا کیمیاگری کی طرف لگا دیا جاتا اور کہا جاتا کہ ہماری نگرانی میں رہ کر یہ کام کرو تو اس طرح اس فارمولے کی کامیابی پر تمہیں سونا بنانے کا ڈھنگ آ جائے گا اور یہ کام تمہیں مالا مال کر دیگا۔ ان اصولوں سے یا ان طریقوں سے ان لوگوں کی مرادیں پوری ہوں یا نہ ہوں یہ لوگ ہمہ وقت اپنی خواہشات کی لالچ میں ان خانقاہوں پر رہ کر ان خانقاہوں کی رونق کا سبب بن جاتے اور وہ وقت کی روٹی کے

صلے میں ملنگ کے خادم بن جاتے اور یہ دنیاوی خداؤں کی خدمت کرتے رہتے۔

یہ فطرت ہے کہ کائنات میں جمادات کے سلسلے میں ہر قسم کی لکڑی اور اپنی اندرونی تخلیق سے دوسری لکڑی کے مقابلے میں اپنی شکل نہیں دے گی اور اپنے اثرات سے فائدہ بھی نہیں دے گی مثلاً دریا کی لکڑی شیشم کے خواص نہیں رکھتی، نیم کی لکڑی سرس کے خواص نہیں رکھتی، اسی طرح اخروٹ ساگوان نہیں بن سکتا۔ ہر چیز اپنے وزن اور چکنی اور شکل و صورت کے لحاظ سے اپنی جنس پر قائم ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ شیشم کی لکڑی رنگ روغن اور پالش سے ساگوان کی شکل تو دینے لگے گی لیکن صحیح معنوں میں اس میں ساگوان جیسی خوبصورتی فوائد اور چکنی پیدا نہیں ہو سکے گی۔ اسی بات کو قرآن کریم نے بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔

☆ کل شیء یرجع الیٰ اصلہ

ترجمہ: ہر چیز اپنی اصل کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

حاصل کلام یہ کہ ساگوان کے بیج سے ساگوان ہی پیدا ہوتا ہے اور شیشم کے بیج سے شیشم۔ اس بات کو مدنظر رکھ کر دیکھیں تو سونا بھی بنیادی طور پر تانبے کی برادری سے ہے۔ یہ شکل کے لحاظ سے تو نہیں لیکن خواص کے لحاظ سے سونے کی بنیاد بنتا ہے اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ تانبے کے سونا بننے کے عمل میں پارہ بڑی اہمیت رکھتا ہے اور آج تک پتہ نہیں چل سکا کہ پارہ تانبے میں کس طرح حلول یا نفوذ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی سونا بننے کے عمل میں تانبے پر کون کون سی گیسیز ہیں جو صدیوں اس پر عمل کرتی ہیں نیز ان گیسیز کو کتنے درجے کی لاوا ہیٹ چاہیے۔ اور ہیٹ بھی صدیوں ایک ہی درجے کی ہو اور یہ ہیٹ زمین ہی فراہم کر سکتی ہے اور اس ہیٹ کا عمل کسی

ایک دن نہیں بلکہ صدیوں ایک جیسی فاران بند کے اثرات اس پر مرتب ہوتے
ہیں۔ آج کی تحقیق میں یہ بات واضح ہے کہ سونے کا وزن چاندی جیسا نہیں
اور چاندی کا وزن پارے جیسا نہیں۔ ان میں بھی کائیں کی ایک دوسرے سے
مختلف ہوتی ہے۔

سب سے آخری بات یہ ہے کہ ان سب عوامل کے باوجود زمین کا وزن یعنی
اس کا وزن ایک جیسا صدیوں اس پر پڑتا اور اثر کرتا رہا ہے۔ اور اس زیادہ سے تابا
اور پارہ پر اثر ہو کر سونا بنتا ہے۔ ان حقائق کو سامنے رکھ کر کوئی صاحب یہ بتا سکتے
ہیں کہ سونا بننے کے ان عوامل کی ترتیب میں یہ حقائق جو پہلے لکھ دیئے گئے ہیں جو
صدیوں پر محیط ہیں، دل ان عوامل کو کیا کوئی کم عمر انسان پورا کر سکتا ہے؟ جب کہ اسے
تو زمین پر وزن پڑنے کا علم ہے کہ کتنا وزن پڑتا ہے، اور نہ ہی یہ کہ کون کون سی گیسیں
ہیں جو صدیوں تک اپنے اثرات سے ان کو تغیر دیتی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی پتہ
نہیں کہ کس درجے کی آگ ایک جیسی مسلسل صدیوں اثر انداز ہو کر اس کو تغیر دیتی رہتی
ہے یہ وہ حقائق ہیں۔ جو اس بات کا پتہ دیتے ہیں کہ معدن تو اپنے اثرات جو صدیوں
پر محیط ہیں کے عوامل سے تانبے کو تغیر دے کر سونا بنا لیتے ہیں لیکن یہ انسان کے بس کا
روگ نہیں اس سلسلے کی دوسری دلیل یہ ہے کہ معدنی کوئلہ (یعنی پتھر کا کوئلہ) اور کوئلہ
بنانے کی بھی کا کوئلہ ان دونوں کی بنیاد لکڑی ہی ہے، اس میں فرق یہ ہے کہ پتھری
کوئلہ لکڑی کو زمین کے کیمیکل اور اس کی حرارت نے جو کیمیاوی تغیر اس لکڑی میں
پیدا کیا ہے پانچ ہزار گھنٹوں کی بھی اس میں وہ کیمیاوی تغیر پیدا نہیں کر سکتی۔

ایک دور میں بڑے بڑے درخت آئے اور ان کی وجہ سے زمین تہہ ہوئی،

زمین کے تہہ ہونے کے مقام پر درختوں کے جنگل کے جنگل اس میں دفن ہو گئے اور
یہ دفن شدہ جنگلات ایک مدت تک زمین میں تغیر پاتے رہے۔ یہ زمین میں رہیں گے
اس تغیر کے عوامل میں بھی مختلف گیسوں اور زمین کی کیمیاوی تہہ سے یہ درخت کوئلہ
کی شکل اختیار کر گئے اور یہ پانچ سو سال کے بعد یہ زمین سے پہاڑوں کی صورت میں
نمودار ہوئے۔ اور جب اس معدنی کوئلے کو کھود کر نکالا گیا تو اس کوئلے کے جلنے میں
بہت کی تیزی اور کیمیز کا اخراج اس قدر زیادہ تھا کہ اس کا مقابلہ بھی کا کوئلہ بھی نہیں کر
سکتا تھا۔ اس لئے کہ کوئلے کی کان نے جو عمل اس پر صدیوں کیا۔ یہ عمل پانچ سات
گھنٹے میں کوئلہ بنانے کی بھی اس میں وہ کیمیاوی تغیر پیدا نہ کر سکی۔

یہ دلیل ہے اس بات کی کہ ہر وہ چیز جو معدن میں ہے اس کے عوامل کے
نتیجے صدیوں بعد سامنے آتے ہیں۔ ان دلیلوں کو سامنے رکھ کر اگر دیکھا جائے تو کیا
دل یہ مانتا ہے کہ ایک فانی اور کم عمر انسان صدیوں پر محیط فطری کیمیاوی ترتیب سے کیا
سونا بنا سکتا ہے؟ اس لئے ماننا پڑتا ہے کہ یہ تو انسان ان قدرتی عوامل کا مقابلہ کر سکتا
ہے یعنی لکڑی کو پتھر کا کوئلہ بنا سکتا ہے اور نہ ہی تانبے کو تغیر دے کر سونا بنا سکتا ہے۔

یہودیوں کے اختراع کردہ فن کو جب دوسرے لوگوں نے اختیار کیا تو اسے
اپنا کر آج تک اس لایعنی فن کو نہ صرف وقت بلکہ دولت بھی اس ناکام فن کی نظر کی بلکہ
کر رہے ہیں۔

یہودیوں کو ایک ضرورت تھی جس کے لئے انہوں نے آدمیوں کو باندھنے
کے لئے یہ ترکیب نکالی اور ان سے استفادہ کرتے رہے۔ اس کے مقابلے میں ان
لوگوں نے اس فن کو عام کیا۔ کہ بڑی بڑی آبادیاں اس مرض میں مبتلا ہو کر اجتماعی طور

پر اقتصادی اجارہ داری میں ملوث ہیں اور طریقہ جیسا کہ اب ان کا مقصد بن جاتے ہیں۔ اور یہ اجارہ داری عمل کو انہوں نے اپنی قوم کے مفاد کو منوانے کے لئے استعمال کیا کہ یہ ہماری قوم اقتصادی معاملات میں اتنی خود کفیل ہو جائے کہ ترقی پذیر قومیں ان کی محتاج ہو جائیں۔

اور آج اگر ہم اس انداز سے موازنہ کریں تو یہی حوالہ ہیں کہ جو ہر قوم کو اقتصادی طور پر چلا رہے ہیں یہ قومیں ان غریب ملکوں کو مقروض بنا کر نہ صرف سیاسی فائدے اٹھا رہی ہیں، بلکہ اپنی دولت کے بل بوتے پر سودی صورت میں ہر قوم کو اتنا پامال کر رہے ہیں کہ خدا کی پناہ!

ہمارا موضوع یہ نہیں تھا کہ کسی قوم کی نجی زندگی میں مداخلت کریں، بلکہ جو موضوع ہم نے لیا ہے یا جس پر بات کر رہے ہیں اس موضوع کا تو تقاضا ہی یہی ہے کہ ہم ان تاریخی حقائق کو سامنے لائیں۔

اس طرح طب یونانی نے اس کی افادیت کو سامنے رکھ کر آیورویدک کے علم سے استفادہ کرنے کی کوششیں کیں، اور اس کے کارخانوں کو مختلف انداز سے اپنا کر مریضوں پر آزمانا شروع کیا اور اپنے اپنے انداز سے کارخانے ترتیب دے کر ہر دھات، پتھر اور دھاتوں کو کشتہ بنانے کی ترکیبیں وضع کیں۔ نتیجتاً اپنی غلطیوں اور غلطی سے طب یونانی میں سے روغن اندھا حاصل یہ کر سکی۔

یہ اس لئے کہ ہر پتھر اپنی شکلی لحاظ سے جو حرارت یا تحریک رکھتا ہے اسکو تقسیم کرنے کے لئے کیمیکل کی ضرورت پڑتا ہے جو حرارتی طور پر عمل پیدا کر کے اسکو تحلیل کر سکے۔ اس لئے اگر کوئی پتھر سفید رنگ کا ہے یا کوئی دھات اصفہانی ہے تو اس کو

تحلیل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کا دو پانی (کیمیکل) استعمال کریں گے جو نرل ہوں گے۔ اس کو ہمارے قانون مطہر الاطباء کی اصطلاح میں مصفاتی کیمیکل کہتے ہیں۔ اسی طرح جو پتھر سرخ رنگ کے ہوں گے اصفہانی جراح کہتے ہوں گے ان کے لئے جڑی بوٹیوں کے پانی کی صورت میں وہ کیمیکل استعمال کریں گے جس میں حرارتی اور تحلیلی اجزاء ہوں گے۔ اسی طرح پیلے رنگ کے پتھروں پر ان جڑی بوٹیوں کا پانی یا کیمیکل استعمال کریں گے جو کھاری یا نمکی کیمیکل خواص یا سفید رنگ کے ہوں گے۔ ان اصولوں کو اپنا کر ہر پتھر کو تقسیم کرنے میں جڑی آسانی ہو جائے گی (یہ کتاب اس لئے تحریر کر رہے ہیں کہ ان فارمولوں کی مدد سے ایک طبیب تقسیم اور تقسیم کے عمل سے جسموں کو اتنا تقسیم کر دے کہ وہ ایٹم بن جائیں۔ اس کے علاوہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہر ایٹم کے مادے کی صورت میں کئی پردے اور حد کے ہیں جیسے جسم کے پردے کو چاک کرنے سے مادے کی صورت نمودار ہوتی ہے اسی طرح مادے کے پردے کو چاک کرنے سے جوہر اور جوہر کے پردے کو چاک کرنے سے عناصر نمودار ہوتے ہیں اور عناصر کے پردوں کو چاک کرنے سے سالمات اور سالمات کے پردوں کو چاک کرنے سے ایٹم ظاہر ہوتے ہیں، جن میں انتہائی تیز ترین برقی لہریں نمودار ہوتی ہیں جو کائنات کے ہر جسم سے با آسانی گزر سکتی ہیں۔ جب یہ کائنات وجود میں آئی تو اس کی فضا میں ایٹم کی برقی قوت اور ان کی لطیف ترین برقی لہریں اور ان کے علاوہ مزید قوتیں تھیں جو تمام کائنات کے بارے میں منتشر ہو کر پھیلی ہوئی تھیں جب اس فضا میں برسات کے اور اور تحلیل ہوئے تو یہ اثر پانی کے بہاؤ سے تحلیل ہو کر پھیل گئے جب اس پر خشکی کا دور آیا جس سے یہ مادے واپس برقی قوتوں اور برقی

[illegible]

[illegible] دے گی، بلکہ اس کی خوبصورتی اور زرخیزی کو بھی ختم کر دے گی۔

[illegible] کائنات نے پانی کو کائنات کے سب جمال پیدا کرنے کے لئے [illegible]

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلٰى أَرْبَعٍ

اور اللہ نے ہر چلنے والے کو پانی سے پیدا کیا ہے۔

[illegible] میں مدد کر سکتے ہیں [illegible] اپنی شمولیت سے [illegible] چمک دمک آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے۔ جس قدر ان [illegible] کی وجہ سے پوری آب و تاب سے اپنی قیمت پاتے ہیں، اگر پتھروں یا جواہرات [illegible] ادا کرتے ہیں کہ اس میں پانی کم ہے اور اس میں پانی [illegible] ہے کہ اس میں پانی زیادہ ہے اور اس میں پانی کم ہے، ان [illegible] پانی [illegible] پانی [illegible]

[illegible] کائنات [illegible] زندگی کا باعث [illegible] ہے [illegible] خوبصورتی [illegible] خوبی [illegible] تخلیق [illegible] حالت [illegible] سیال [illegible]

[illegible]

[illegible] اس لیے [illegible]

لیے قانون ہمزواعد، کی تحریکات پر عمل پیرا حاصل کر لے جس سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

[illegible]

[illegible] ایک ایسی چیز ہے جس کا وزن [illegible]

اس لئے [illegible]

[illegible] پہلے کر چکی ہے [illegible]

[illegible]

میں اس سیارے یا ستارے کو کہتے ہیں جس پر آکسیجن یا پانی پایا جاتا [illegible]

جیسے ہمارے سیارہ زمین میں پائی جاتی ہیں۔

[illegible]

[illegible]

اس راکٹ کے سے تیر کر زمین کی سطح پر آ جائے گی، اور وہ [illegible]

کے زمین کی طرف راغب ہوگا تو اس ستارے کی آواز [illegible]

کے حل کر جائیں گے۔ اور ہائیں پہنچ [illegible]

[illegible]

استعمال کرتے ہوئے پھر مخلوق خدا کی خدمت کے لئے۔

۔ ہے اس کائنات کو خود کار انتظام سے چلا رکھا ہے۔ اور یہ خود کار انتظام

عالم کو کھلے ہوئے بھی ہر ذرہ کو کرامت کرتے ہوئے سنو ہیں

اسی طرح پائی گئی ۔ ۔ ۔ بھی وہ اپنے خوابوں سے خود ہی صورت ملی

۔ ۔ ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلاحیتوں کی بے پناہ قدر کی۔ اس سلسلے میں اس نے نہ
[illegible] بلکہ انہیں علم کا اوتار گردانا اور ان کی تعلیم کو
[illegible] کی روشنی کی کرنیں اس دنیا پر پھیلا رہا ہے۔ یہی وہ کرشن
[illegible] حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible] شیت [illegible] دوسری تعلیم میں [illegible]
[illegible] وقت میں [illegible] علم [illegible]

[illegible] کچھ پانا [illegible] ساتھ تو ظہر میں [illegible]
[illegible] چھٹے [illegible] لکھنے لگا۔ جب مسلسل [illegible] اور
[illegible] ظہر [illegible] ہوئی تو [illegible] کا خیال [illegible]
[illegible] تو [illegible] کا [illegible] جب [illegible]
[illegible] اور جب [illegible] کا خیال
[illegible] کا خیال [illegible] کہ [illegible]
[illegible] کو [illegible] میں [illegible]

[illegible] ہندو مسلم [illegible] شروع ہو گئے [illegible] 1947ء [illegible]

[illegible] کمیٹی کی تجویزوں کی خلاصہ [illegible] اور [illegible] کی

دیگر علماء کرام کی تحریروں کی خلاصہ کا مشورہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] کمالوں کا قدرت نے ان کو جو تصنیف و تالیف کا ملکہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہماری اگلے دور سے خوش کی ہے جدا

[illegible]

تو ہم نے جدا کر کے جو رہے لئے

[illegible]

اس خدمت میں مجھے بھی احقوں سے نوازے آئیں۔

خادم قانون سازی

حکیم الٰہی بخش جاری ملتان

11-5-1997 بروز جمعرات بوقت شام 5 بجے

☆☆☆☆

[illegible]

[illegible] شہ جات

[illegible] روحوں اس میں ہر ایک جگہ استعمال لیا جاتا ہے، اگر یہ خوں میں [illegible] رات یا الم [illegible] ادوں میں تبدیل ہو جائیں۔

انجم کا قابل تقسیم رکھ کے ان سے فوائد حاصل کرنے کے لئے [illegible] چاہیے [illegible] جاتا ہے۔

[illegible] سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا

اس سے ہم نے وہ جڑی بوٹیاں جو عمومی طور پر پتھروں اور دھاتوں [illegible] رہی ہیں وہ تجربہ کرنے میں ان سے استفادہ کریں۔

﴿قدرتی کیمیکل (جڑی بوٹیاں) کی قسم و تقسیم

کرنے کا انتہائی اہم راز﴾

☆ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

ہو جاتے ہیں، اس کو اختیار باریک ہیں کہ اوپر کی تہہ

تو پہلی تہہ ۔۔۔ میں تیار ہو جائے گا۔ دوسرا ۔۔۔ اپنے اعمال و اقوال میں جتنی

۔۔۔ پھول ۔۔۔ 3 ۔۔۔ 4 ۔۔۔

۔۔۔ 12 ۔۔۔ 13 ۔۔۔ 14 ۔۔۔

۔۔۔ پھولوں کے خلف ۔۔۔

پھیلا کر آکسیجن جذب کرانے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ تو یہ ۔۔۔

بعد مزید عمل کرنے سے ۔۔۔ کشتہ جات عصبی امراض میں ۔۔۔

امراض ۔۔۔ استعمال ۔۔۔

۔۔۔ قوت ۔۔۔ پتھر ۔۔۔

[illegible]

[illegible] حال اگر یہاں سے تو اس سے اعصابی نرمی ضروری کی بعد سے مدد چاہیں [illegible]

[illegible] مقدار میں استعمال کرنے سے یہ ہنگامی اکسیری اثرات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جدوں میں کرنی لگی [illegible] ن ملاقات کی جائے۔

☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ روح اور مادہ

ذوی الارواح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قسم میں خون کی حدت سے گیسوں کی صورت

[illegible] لوگ ان روحوں کو قائم النار کرنے کی کوشش کر

[illegible] جیسے [illegible]

[illegible] جو روحانی روح مادہ یا کیمیکل جو آگ سے روح بن جاتا ہے

[illegible] Mother

[illegible]

اردو میں اسے پارہ عربی میں زیبق، فارسی میں سیماب، انگریزی میں مرکری اور سنسکرت میں پارہ کہتے ہیں۔

[illegible] سفید چاندی کے رنگ کا ایک سیال مادہ ہے۔ جو جوہری خواص کی وجہ [illegible] زندگی رکھتا ہے۔ معدنیات میں پارہ سب دھاتوں کو [illegible]

[illegible] 152

[illegible]

[illegible] خلاف ورزی ہوئی تو۔ جو کہ جرم ہے اور جرم بیشتر گراں [illegible] قائم النار کرنا بے سود ہوگا۔ پارے پر بات کرنے سے پہلے [illegible]

[illegible]

اسی طرح سورج کے حرارے سے بھی پرانے اثرات مرتب کر کے پالی

اللہ کریم کی تخلیق سے مقابلہ کرنے

ہے اس بنا پر اور سے بھی ہے

رہیں تو خود ہی فیصلہ کر لیں کہ

اس دنیا کی زندگی جیسے پانی کی شکلوں سے مانع تیس اور

زندگی کا سامان ہے۔ اسی طرح پارہ ایک تیس شکلوں

جیسے

ہے

جیسے

[illegible]

[illegible]

1

[illegible] 8 [illegible]

[illegible] پہلے کلو ہک آمد سارا کسی آمی تو اسی میں گرم کر کے تیار

[illegible] استعمال

[illegible] 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 10 [illegible]

[illegible]

اور گھی کثرت استعمال کرائیں۔

[illegible]

سعید جد اور سعید برص کے لئے اس کا اکیلا استعمال [illegible]

نسخہ رسائن نمبر 3۔

اجزاء۔ دھاں [illegible]

[illegible] 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مرہم کو استعمال کرانا ہو تو مریض کو صرف دھاگے رس کا

[illegible] 4

[illegible] 20 [illegible] 2

[illegible]

[illegible]

[illegible] 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 5 ۔

[illegible]

10 [illegible] 1 [illegible] 5 [illegible] 5 [illegible] 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے لئے [illegible] خصوصاً [illegible]

[illegible] استعمال کرنے سے [illegible]

[illegible] پھیل [illegible] اختلاقی [illegible] وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ نمبر 6۔ [illegible]

1 تولہ	1 تولہ	3 ماشہ	1 تولہ

[illegible]

کھرل کر کے محفوظ کریں

[illegible]

نسخہ نمبر 7۔

[illegible]	ورق چاندی	شہد	[illegible]
1 تولہ	4 تولہ	1 تولہ	2 تولہ

[illegible]

کھرل کرتے رہیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک [illegible] 2 [illegible] مالش کے ساتھ استعمال کریں

نوٹ۔ یہ آیورویدک کا نسخہ ہے۔ اسے چندرکی کہتے ہیں۔ یہ [illegible] چاندی [illegible] استعمال [illegible] مقدار [illegible] 1.1 ماشہ [illegible] 1.1 [illegible] ہو جائیں گے [illegible] کے علاوہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہضم سے معدہ کی اصلاح بھی کرے گی۔

سفوف رسائن نمبر 8 -

اجزاء	پاؤڈر	گلوکوز	آملہ	شورہ قلمی	نوشادر	ورق طلا (سونا)
	4 تولہ	1 تولہ	9 تولہ	3 ماشہ		

[illegible]

[illegible] نوشادر ملا کر دوا سے [illegible] پتے سے وقتی شیشی میں ڈالیں یا ایک [illegible]

[illegible] 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 9

[illegible]

[illegible] 7

[illegible]

اجزاء	ثقلہ مصری	موصلی سفید	ستاور
	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	2 [illegible]	2 [illegible]	3 ماشہ

[illegible]

مقدار خوراک [illegible] شام سحر و افطار [illegible] استعمال [illegible]

[illegible] وقت [illegible] استعمال [illegible] مدت [illegible] استعمال [illegible] روزانہ [illegible] استعمال [illegible] 1 ماشہ [illegible] استعمال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 13

اجزاء	اشاریں	پارہ	کوکب آلہ مار	پال
5 گرام	2 تولے	2 تولے	40 گرام	

[illegible]

[illegible] 14

[illegible]		پال
	10 تولے	3 ماشہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبق نمبر 15 ۔

شکر والی گل بیاہ

[illegible]

[illegible] کے درمیان رکھ کر انگوں کو دبائیں۔ جب گلاب تیار ہو جائے تو اسے چار کر زمین پر رکھ دیں۔ اور جب گل بجھ کر [illegible]

[illegible] تھوڑی سی کو دوشال کر کے مزید گلاب تیار کر کے محفوظ کر لیں۔

[illegible]

3 [illegible] 6

[illegible]

[illegible] ل رمان اس سبق میں ملا کر تقریب [illegible] بھی بے حد فائدہ دیتی ہے۔

[illegible]

10 تولہ	10	5
[illegible]	[illegible]	[illegible]
3 [illegible]	1 [illegible]	6 [illegible]

[illegible] ایک تار [illegible] پانی میں پکا کر چھان [illegible] پھر [illegible] پانی [illegible] میں [illegible] [illegible] کو [illegible] میں [illegible] کوئی بنا [illegible] کے قابل [illegible] [illegible] نہ [illegible]

[illegible] 1 [illegible] 1 [illegible] 2 [illegible] 2 [illegible]

نسخہ برائے صبر 16 —

گندھک آمیزہ	گل سورج بھسم	لالی جوش
10 تولے	1/2 کلو	1 کلو

عمل: سب کو خوب کھرل کریں اور محفوظ کر لیں۔

[illegible]

۹۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

1

10 — 10 — 10

5 — 2 1 2

2

2 —

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	1/2 [illegible]	2 [illegible]

[illegible]

[illegible] 3 [illegible]

[illegible]	شکر	چھال برگد	زعفران	لونگ	پانی
	1 تولہ	2 کلو	8 [illegible]	1 تولہ	4 کلو

[illegible]

[illegible]

[illegible] 4 [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	8 [illegible]	3 [illegible]	5 [illegible]

[illegible] شکر [illegible] تو [illegible] بھی [illegible] تو [illegible] شکر [illegible] جب شکر [illegible] تو [illegible] شکر [illegible] عمدہ [illegible] اچھی قسم کی [illegible] رہتے [illegible] کو [illegible] بنا [illegible]

[illegible] صبح شام [illegible] استعمال [illegible]

[illegible]

علاجِ نمبر 5۔ (عضلاتی غذا)

1 پاؤ 2 لوٹے

[illegible]

[illegible] قی و عصابی امراض کے مریضوں کو بے حد فائدہ دے گا۔ اسی

[illegible]

نمبر 6 [illegible]

کل مقدار [illegible]

2 لوٹے 2,1/2 پاؤ 3 پاؤ 4 پاؤ 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو جملوں میں سے جس ترکیب سے بھی مطلوبہ بنانا ہو

[illegible] 10 [illegible]

سے کچھ دیر استعمال کریں۔

[illegible]

جملہ نمبر 3۔

[illegible] مقدار [illegible]

[illegible] 4 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	250	250 گرام	100 گرام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صفحہ نمبر 8

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
4 [illegible]	500 [illegible]	50 گرام	50

[illegible]

[illegible]

اجزا

3 تولے 3 تولے 3 تولے 3 تولے

میں خیال کرکے شوربے کو دو گھنٹے کی گولیاں بنائیں۔

ہیں۔

حرارت جو شاندہ کی صورت

تیار ہے۔

شد ۱

10 تولے 5 تولے 2,1/2 تولے 3 ماشہ 2 تولے

4 گھنٹے میں

کلید نمبر 2۔

	اجزائے ایمی	مطلوبہ مال گودام	مخلوط مدوی
	1 پاؤ	2 صد	3 تولے
2 پاؤ			

[illegible] کا استعمال

[illegible] کا مرکب ہے۔

[illegible] ایک حصہ پانی کے ملاب [illegible]

[illegible] میں استعمال کیا جاتا [illegible]

[illegible] کیمیائی کیفیت کی بن جاتی ہے عام طور پر گھریلو اور [illegible]

[illegible] تحلیل کر کے ایک محلول [illegible]

[illegible] K [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 46 [illegible]

[illegible] ہلاک [illegible] ہے [illegible]

[illegible] حیثیت رکھتا ہے۔

[illegible] 1

[illegible] کمدھلک [illegible] کم دلفار

5 تولے 1 ماشہ

[illegible] تیار کی۔ کمدھلک [illegible] میں گرم [illegible] کمدھلک تحلیل [illegible] میں کمدھلک میں کم دلفار [illegible] کر دوا [illegible] جاتا ہے جب کمدھلک [illegible] ہو جائے تو اس سے نکال کر خوب [illegible] کریں

[illegible]

[illegible] 9

صحت اثرات

[illegible] 5

[illegible] 5

[illegible]

مقدار خوراک [illegible]

[illegible]

فوائد۔ اعصابی عضلاتی امراض میں بے حد فائدہ مند ہے

[illegible] 1

[illegible] 9 [illegible]

[illegible]

[illegible] 2 [illegible] 2 [illegible]

[illegible]

[illegible] 20 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال ہوگا

محلول سم الفار سوڈا کاسٹک نمبر 5

اجزاء	سوڈا کاسٹک	سنکھیا	پانی
	2 تولے	1 تولہ	2,1/2 تولے

[illegible]

[illegible] 5

[illegible]

10 [illegible] 5 to 6

[illegible]

سم الفار کے جوہر۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] 5 [illegible] 5 [illegible] 5 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 7 [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
10 [illegible]	10 [illegible]	10 [illegible]	10 [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
8 [illegible]	1 [illegible]	3	

[illegible] 8 [illegible]

[illegible]

[illegible] گلیسرین

[illegible] ترکیب تیار کی۔ ہم الفاظ کو کھرل کر کے گلیسرین میں ملا کر [illegible]
سے حل [illegible] ان کی لکھی رائٹنگ جو کہ 2 [illegible] میں
تحریر ہیں ان کی بھی کلوں کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] 10 1 1

[illegible] سے کارآمد ہے۔ ان [illegible] کے

[illegible]

[illegible] 2 1

[illegible]

[illegible]

[illegible]

1 تولہ	1 تولہ	1 پاؤ	3 پاؤ

مقدار خوراک ۔ 2 رتی صبح 2 رتی

	ہڑتال ورقیہ	سکھ جوبولی	مرقد	نوشادر
	5 تولے	10 تولے	5 تولے

زیر کمرل میں (ان کرپالی کی مدد سے اسے حوسکمرل

مقدار خوراک ۔ 2 رتی سے 2 رتی تک

فوائد

ترکیب تجاری — پٹھانوں کو ان کاموں میں شامل کر کے انجانی لمرل رکے

[illegible]

جواب — یہ مرکب خدوخال کے بھرکے لئے لاجواب [illegible]

صورت کے انجانی رہنے لائق ہوتا ہے۔ اس کے لئے

[illegible] یوں ہے کہ اگر اور جب بچے ثرات سے انجانی جیل وا کال صورت

[illegible]

[illegible] 4 ۔

[illegible]

[illegible] 1 [illegible] 1 [illegible] 1 [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] پیارا [illegible] ایک کر [illegible] جیل [illegible]

[illegible] جواب کو [illegible] تاہم اس کہ [illegible] اب [illegible] پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس لئے کچی ہلدی کو استعمال کرنے کی تلقین کر دی گئی ہے۔ اور اس سے [illegible]

[illegible] خطرہ نہیں رہتا بلکہ یہ

چونا ان بجھا		گندھک آملہ سار
1 کلو	1 کلو	10 تولہ

[illegible]

[illegible] اس میں ڈال کر اسے خوب پکائیں [illegible] پکا کر اس کو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے [illegible]

مقدار خوراک ۔ 850 کلوری دن میں تین بار [illegible] مناسب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	کلوری	کل [illegible]	کاربوہائیڈریٹ
1/2 2 [illegible]	1/2 2 [illegible]	1/2 2 [illegible]	1/2 2 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 2 -

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible] ت ڈھالی تو اور پاس یک گلا [illegible]

کو حصہ شامل کر کے استعمال کریں۔

لوا [illegible] کے استعمال سے انشاء اللہ یرقان بلکہ اشتعال درجات میں

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible]

اجزاء: گندھک آملہ [illegible] سوا گنا سکے [illegible] بنائے [illegible]

1 تولہ

[illegible]

طریقہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدار خوراک — 1 ملی گرام تک ہر روز پانی میں استعمال کرائیں۔

فوائد — دماغی کمزوری، ہسٹیریا کے زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔

نمک حدید اعصابی —

اجزاء	گلی تودہ	جوکھار	نوشادر	نمک شیشہ
	100	100	100	100

[illegible]

مقدار خوراک — 2 رتی سے 4 رتی تک ہر [illegible]

[illegible]

فوائد — [illegible] میں شامل [illegible] سے [illegible] پیدا کرتا ہے [illegible] کی صورت میں [illegible] مفید [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

رطیں سے مخلوط کر کے دھیمی آنچ پر [illegible] حاصل کرتا ہے

کرنے کے بعد [illegible] سوزشوں کی تسکین کرتا ہے اور [illegible]

سے جوڑوں پر لگایا جاتا ہے جلن، [illegible] کے اثرات

[illegible]

[illegible]

جو مرکبات استعمال کرتے جاتے ہیں

[illegible]

10 تولے

[illegible]

2 تولہ 2 تولہ 1 تولہ 2

ترکیب ساخت۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف

[illegible]

[illegible] کی کے لئے یہ سفوف ایک ماشہ اور گلوں کا [illegible]

[illegible] صلاحیت پیدا کرتی ہے اس کے یہ سفوف اور گلوں کا [illegible]

[illegible]

5 تولے 10 تولے 2 تولے 2 تولے

[illegible] سفوف بنائیں

مقدار خوراک [illegible]

[illegible] ماشے کی چھریاں [illegible]

[illegible] ل۔

[illegible] مصری [illegible] نالمصاحبہ

2 تولہ 2 تولہ 2 تولہ

[illegible] پھٹکا سفید [illegible] گوند حاصل

2 تولہ 5 تولہ 5 تولہ

[illegible] کب [illegible]

[illegible] ترکیب [illegible]

[illegible] کی تکلیف آجائے یا چھریاں [illegible]

[illegible]

[illegible] بھی تحلیل ہو جائیں گی۔

[illegible]

﴿ شاہ تلقی ﴾

[illegible]

[illegible] کرنے اور ملانے کی صورتوں میں بھی اصطلاحی مصطلحات میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے [illegible] پتھری توڑ [illegible]

[illegible]

1 پاؤ	4 کلو	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک تناسب سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیرہ

ترکیب تیاری ۔ مخلوط ہم الفاظ سے کرا الماس کی تقطیر [illegible]

تحلیل ہو کر محلول ہم الفاظ میں تحلیل ہو جائے گی جیسے میں [illegible]

[illegible]

[illegible] پر انگوٹھے کے ناخن سے تحلیل جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

1

ان رنگوں سے سبزی مال بڑھائے گی اور مرجان چھوٹے تھے

مرجان کو لے کر کسی سادہ ہانڈی میں رکھ لیں اور اس پر [illegible]

اس میں عاصف کی اس کو مرجان پانچ سے سات گھنٹے کھرل کریں [illegible]

2

گرنے کے بعد شیشی میں محفوظ کریں۔

تحقیق

[illegible] سبزی جو [illegible] میں تار ہوتا ہے مختلف رنگوں میں [illegible] ہوتا ہے

شرح تحقیق [illegible]

1	3	1/2	20

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

3

[illegible]

1

[illegible] 10

[illegible]

ٹھنڈا ہونے پر گل سرخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

ترکیب تیار کرنے کے لیے پہلے ایک پیالی میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

مقدار خوراک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ابرک سفید

تعارف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ترکیب تیاری: [illegible]

[illegible] مکھن میں بھون کر سیگو میں شکر ڈال کر سیگو کو دے کے نتھنے سے پہلے پرکالی کو محفوظ کر لیں۔

[illegible]

[illegible] 1/2 [illegible] 15

[illegible] شامل [illegible] 15 [illegible]

[illegible]

مقدار خوراک: 2 [illegible] 4 [illegible]

[illegible]

حرارت کا بخار بھی اس سے تحلیل ہو جاتا ہے۔

[illegible]

[illegible] 1

[illegible] 1

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہلدی ملنڈی ہو جائے تو اسے باریک کرنے کے بعد جسم میں رگڑ

[illegible]

مقدار خوراک ۔ 2 رتی سے 4 رتی تک [illegible] مناسب ہے

[illegible]

چاروں تک [illegible] کے مجرب نسخہ جات میں [illegible] کر استعمال کرتے

[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] 10 [illegible] 10 [illegible]

[illegible]

باریک کر کے دوا

[illegible]

[illegible]

کے مرکبات میں شامل کر کے دیا جاتا ہے

دوا کے ناسور ۔

اجزاء ۔ [illegible]

2 تولے 5 تولے

[illegible]

[illegible]

مقدار خوراک ۔ 2 رتی سے 4 رتی تک ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

صدف مروارید

تعارف ۔ صدف کی جس نوع کو عام میں سیپ کہتے ہیں ۔ [illegible]

[illegible] ہوتا ہے ——— صدف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 1

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
6 [illegible]	1/2 [illegible]	1.2 [illegible]	2 [illegible]	20 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	محلول گندھک تیزاب	[illegible]
2 تولہ	5 تولے	1.1/2 کلو

5 [illegible]

[illegible] کی میں یکجا کر کے ہاون دستہ میں پیس کر [illegible] دیں اور چاندی نکال کر محفوظ کر لیں

اگر کچی چاندی تیار ہو جائے تو [illegible] برتن میں اتنا خالص چاندی شکلت ہو گی۔

مقدار خوراک ۔2 رتی سے 4 رتی تک۔

[illegible] 2

[illegible] 2 [illegible] 12 [illegible] 20 [illegible]

[illegible] چاندی [illegible] کھل

[illegible]

[illegible] کو کھرل کر کے دس گنا

[illegible] اگر یہ شکلت [illegible] ہو تو اسے کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۔2 رتی سے 4 رتی تک۔

[illegible] محلول چاندی نمبر 1 ۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
2 1/2 [illegible]	6 [illegible]	6 [illegible]	10 [illegible]

[illegible]

شیشی میں ڈال کر رکھ دیں کئی دن کے بعد سیاہ رنگ کا مرکب نکلے گی صورت میں

[illegible]

استعمال پیمانہ حدت bx [illegible]

[illegible] سے بعد ان تشکیل [illegible] کر اپنے مطلب کا

﴿ قاعی ﴾

[illegible]

نتیجہ قاعی سے 1

[illegible]

1	1	1/2	1/2

[illegible]

نوٹ ۔ اگر اس کو جیلی بنانا ہو یا اس میں تو رستا اور فوص [illegible]

کر اس کیتھ کو درتی [illegible] کر دیا جائے تو حصائی لیکم رہا جو یاں رہیں [illegible]

نمبر 2

5 کلو	2.1/2 کلو	1 پاؤ	1/2 کلو

[illegible]

[illegible] جائے گی اسے اختیار

[illegible] کی اپنی "[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے مریضوں کو بھی یہ دوا بڑا فائدہ دیتی ہے۔

اجزائے ملی - 3 ۔

اجزاء	ملی	برگ مہدی	برگ بیل	شورہ ملی	[illegible]
	1 پاؤ	1/2 کلو	1/2 کلو	1 پاؤ	10 [illegible]

ترکیب تیاری ۔ ملی کو آب [illegible] سے ملی کو کچھ [illegible] [illegible] کے لوٹے میں ڈال [illegible] ہوں کے [illegible] بنا لیتے ہیں ۔ [illegible] [illegible] [illegible] ملی [illegible] [illegible] [illegible]

کریں

نوٹ: مصالحہ جات امراض میں مفید ہے

[illegible] 4۔

[illegible]	[illegible] (چھوٹا صدف)	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	10 گرام

[illegible]

10 گرام [illegible] کر کے محفوظ کریں۔

[illegible] 1 [illegible] 4 [illegible] میں ادویات استعمال کرائیں۔

[illegible]

اور [illegible] کھل کر [illegible] سے [illegible]

[illegible] 1

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ترکیب [illegible] میں شامل [illegible] جائے [illegible] میں [illegible] مل میں [illegible] محفوظ کریں

مقدار خوراک [illegible] 1 [illegible] 5 گرام تک صبح و شام [illegible] مناسب [illegible] استعمال کرائیں۔

نوٹ: یہ [illegible] مصالحہ جات [illegible] امراض میں [illegible] مفید ہے

اجزاء	میدہ	چھوٹی ہری (صدف)
	1 کلو	2 کلو

[illegible]

[illegible]

اجزاء	چینی	گھی	آٹا
	1 کلو	1/2 کلو	20 کلو

ترکیب تیاری ۔ سب کو کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں [illegible] پھر شوربا شوربے کا رنگ بالکل سا لیں ورنہ ماروی دشت سے نا ہی صورت میں آگ کو جلایا جائے گی ۔ اسطرح کا بارہ ہے جو ہی مقدار سے کام لیں جب جب پکھل جائے تو پھر کھی ہوئی خشک شدہ کا سوف چکی چلتی رہیں یہ جب آہستہ آہستہ سفید ہو جائے گی ۔ اتار رکھ دیں جب یہ ٹھنڈا ہو جائے تو اسے نکال کھی ہی میں گوندھ کر کلیہ بنا لیں اس کلیہ کو خشک کے ماڈل میں رکھ کر ولی کا ایں اور خشک ہونے پر 20 طلوا پوں کی آگ [illegible]

[illegible]

2 [illegible]

[illegible] کو ہلکی آنچ پر پکائیں۔ [illegible]

[illegible] 5 [illegible]

[illegible]

[illegible] میں خوشبو اور ذائقہ [illegible] ہے۔

[illegible] 3 [illegible]

[illegible] 250 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 2 [illegible] 4 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	10 [illegible]	10 [illegible]	1 [illegible]

[illegible] شدہ [illegible] ہلکی [illegible] ہے [illegible] ہلکی [illegible] ہو جائے [illegible] پیچھے رکھیں [illegible] اور پیچھے [illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible] میں لوہا بھی وجہات صدیوں گزر
میل سے اس کو تحلیل کرتی رہتی ہے۔ یہ تحلیل شدہ
جہاں تحلیل شدہ لوہا ہوتا ہے اگر اس کو ہیپ میں استعمال کرے

[illegible]

نشستہ کاں

[illegible]

[illegible] 20 [illegible] 10 قطرے کلورین یا اشارہ رسنے استعمال [illegible] پیچ
سریع رسیں کے مصالحے [illegible] تقاوت [illegible] پانی میں [illegible] استعمال [illegible] اس [illegible] حاصل
ہو سکے۔

فوائد: [illegible] مصالحات ہے۔

تیاری: [illegible] تو تیار۔

20 حصہ [illegible] 20 حصہ [illegible] 60 حصہ پانی

صورت میں بلانا پڑتے ہیں جو کہ اس میں نا شامل ہوتا

استعمال کیا جاتا ہے۔ بلا ابتدائی عصلاتی اعصابی اثر [illegible]

[illegible] استعمال [illegible] استعمال کرے [illegible] 10 [illegible]

بلانوتیا	پوسٹ ریٹھ
1 [illegible]	10 [illegible]

[illegible]

[illegible]

☆☆☆

قانون صابر (حصہ اول)

[illegible]

قانون صابر (حصہ دوم)

[illegible] صحت [illegible] ایک طرح کی [illegible] کتاب [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

قانون صابر (حصہ سوم)

اسی طرح قانون صابر حصہ سوم جو جگر اور غدود کے نظام پر لکھی گئی ہے اس میں مرکب جگر اور غدود کی بناوٹ اور اس کے افعال جیسا کہ غذا کا ہضم ہونا اور ہضم ہونے کے بعد جو چربی مادوں میں تبدیل ہوتا اور ان چربی مادوں سے دماغ بنتا اور جگر کے نظام کو پرورش دینا نیز فضلات کے اخراج میں معاونت کرنا اور اپنی خلیہ صفرا سے ہضم غذائی کو نرم کر کے مدد کرنا اور ان افعال کی نشاندہی کے بعد اس کتاب میں غدوی بیماریوں کی نسبت ان کے علاج کے لئے اصطباغی غدی اصطباغی مصلاتی تیار کیں پیدا کر کے غدوی نظام کی اصلاح کرنے کے نسخہ جات اور اصطباغی غدی سے اصطباغی مصلاتی تک مفرد دوائیں جو غذائیں اس میں درج کر دی گئی ہیں تاکہ قانون صابر کو ہر طالب علم کے لئے انتہائی آسان طریقے سے علاج کرنا ممکن ہو جائیں لہٰذا قانون صابر کے طالب علموں کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ وہ ان تینوں کتابوں کو پڑھ کر ان سے فوائد حاصل کریں۔

حقیقت کشتہ سازی

جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے لئے ضروریات کرامات کو کھول دینے کے متعلق جو روایات جو کشتہ کے سلسلہ میں کرنی ضروری تھی روایات بڑی وضاحت سے اس میں کر دی گئی ہے۔ لہٰذا قانون صابر کے ہر طالب علم کو اس کتاب کے پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں یہ بھی قانون کے اصولوں کے مطابق تحریر کر دی ہے لہٰذا اس کو پڑھنے سے علاج معالجہ میں بڑی آسانی پیدا کر دی ہے۔ اس سے بھی استفادہ حاصل کریں۔

ان کتابوں کے علاوہ عنقریب پروگرام میں غذاؤں پر مشتمل ایک کتاب لکھنے کا ارادہ ہے جس کا نام ہوگا غذائیں۔ ان کتابوں کے مکمل ہونے کے بعد انشاء اللہ اس کے

سلسلہ کو بھی کیونکہ ان کتاب کی صورت میں شائع کر دوں گا جو سب سے پہلے دعا کریں کہ اللہ کریم مجھے ناسوتیت سے کہ میں اس سلسلے کی جو کتابیں لکھ سکوں۔

اقوال عباسی

1۔ غذا کا چبانا۔

عباسی اشرف المخلوقات ہونے کی وجہ سے چوپائے اور درندے اور پرندے کی طرح اپنی صفائی میں کسی ایسی بات کا محتاج نہیں قدرت نے عقل کے ساتھ ساتھ اس کو اعضاء بھی ایسے دیئے ہیں جس کے لئے کسی کا محتاج نہیں ہوتا جیسے وہ لطیف غذائیں کھاتا ہے ویسے اس کے اعضاء بھی لطیف ہیں۔

یہی ہر چوپایہ جانور ہے انسان ہو یا کوئی ہو اپنی عقل کی فطری زندگی میں اپنے دشمن کے خوف سے غذا کو جلدی جلدی چبا کر اپنے معدے میں جمع کر لیتے ہیں۔ اور بعد میں کسی محفوظ مقام پر بیٹھ کر جگالی کی صورت میں اس کو چبا کر تحلیل کرتی ہے تاکہ صحت مند غذا کی صورت میں یہ جسم کی پرورش کریں انسان کو غذا کے لئے نہ تو کسی چیز کا خوف ہوتا ہے اور نہ ہی اس لئے اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اپنے عقل سے جو خوراک بنا کر اپنے اطمینان سے چبا کر ہضم کے قابل بناتا ہے اور اس طرح غذا ہضم ہو کر صحت مند طور پر جزو بدن بن جاتی ہے اس لئے وہ لوگ جو غذا کو مکمل چبائے بغیر جلدی جلدی کھاتے ہیں اور وہ چوپائے کی طرح ہوتے ہیں بلکہ وہ معدہ اور آنتوں کی بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں۔

صفائی:۔

شیر یا اس جیسا کوئی درندہ جب گوشت نوچ کر کھا لیتا ہے تو گوشت کے ریشے ان کے دانتوں میں پھنس جاتے ہیں یہ ان کی صفائی کے لئے وہ جب بے قرار ہوتا ہے تو

انھیں ذبح کر کے سر کھول کر لیٹ جاتا ہے۔ ایک حالت میں جانور کے بھونے پر اسے
بھی چیل اور مور وغیرہ اپنی غذا کے لئے آ جاتا ہے اس کے قریب آتے ہیں اور اپنی غذا
اس کے اعضا سے بھی گوشت کے ریشے کھینچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ جب تک اس کے
دانت صاف نہ ہوں تو یہ بڑے چمڑے سے لپٹا رہتا ہے اسی طرح بھینس گائے وغیرہ جیسے
جانوروں کی ناک کان اور آنکھوں کے کوئے وغیرہ میں جو ریشے لٹک جاتے ہیں ان جانوروں
کے لئے اللہ نے صفائی کے لئے کوا آنکھوں کے کوئے سے بھی ریشے نکال کر کھاتا ہے اور
ناک کے اندر سے ناک کی رطوبت بھی صاف کرتا ہے اور کان کی میل بھی صاف کرتا ہے
جب تک اپنی غذا اس جانور کے سر پر اپنی غذا کے لئے اس جانور کے سر پر آ کر بیٹھتا ہے تو
جانور گائے بھینس سر ہلا کر اس کو ڈراتی نہیں انسان ہوتا ہے اس لئے نہیں کہ اس کی آنکھوں کی
رطوبت بھی ناک خشک ہو جائے اس کو آ کر صاف کرے۔ انسان اس سے بے نیاز ہے
قدرت نے انسان کو ہاتھ دیئے ہیں انگلیاں اور انگوٹھا دیا ہے۔ وہ ان کی مدد سے مسواک پکڑ
کر اپنے دانتوں وغیرہ کی صفائی کر لیتا ہے جو لوگ اپنے ان اعضاؤں کی صفائی نہیں کرتے
وہ اتنے ہی جانوروں سے بھی بدتر ہیں اسی طرح گائے بھینس اپنے بچوں کی جلد کو چاٹ
کر ان سے میل کچیل سے صاف کرتی ہے انسان کا بچہ ان کے چاٹنے کا محتاج نہیں ہوتا ہے ان
کو پانی سے نہلا کر صاف کر لیا جاتا ہے اور ماں ہی بچوں کو نہلاتی دھلاتی نہیں ہے وہ ماں ان
جانوروں سے بھی گئی گزری ہیں اللہ تعالیٰ نے پانی جیسی نعمت انسان کو اس لئے عطا کی ہے
کہ وہ اس پانی سے اپنی جانوں سے پاک کرے اس لئے صفائی ایمان کی شرط ہے۔

لباس:۔

لباس حضرت انسان کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس کے مقابلے میں ہر جانور لباس

سے بے نیاز ہے اس لئے کہ صرف انسان کی ستر پوشی کرتا ہے لباس انسان کی زیب و
زینت کا باعث بھی ہے اور گرمی سردی اور موسم کی بے اعتدالی سے بھی انسان کو بچاتا ہے
جو لوگ بے ستر رہتے ہیں ان کی جلد کی وہ روشنی جو جلد سے عورت کو عطا کی ہے وہ اس
روشنی سے محروم ہو جاتی ہیں چہرے اور جسم کی نورانی ختم ہو جاتی ہے اور قبل از وقت چہرہ اور
جسم پر جھریاں پڑ جاتی ہیں اس لئے قدرت نے حضرت انسان کو لباس پہننے کے تحفے کی اور
اللہ اور باقی انہیں۔

اعضاء

یعنی کان کی صلاحیت

اللہ کریم نے ہر اعضا کے لئے ایک کمزوری عطا کی ہے۔ وہ لوگ جو اونچی اونچی
آواز سے گانے اور باجے کی آواز میں سنتے ہیں یا غیر ضروری شور و غل میں وقت گزارتے
ہیں وہ کان کے نظام کو زیادہ استعمال کر کے کان کی صلاحیتوں سے قبل از وقت محروم ہو
جاتے ہیں۔

آنکھ۔

اسی طرح آنکھ بھی ایک حد تک برداشت کی طاقت رکھتی ہیں اگر غیر ضروری
روشنیوں میں بے جا اور غیر پر اسے استعمال کیا جائے تو یہ بھی وقت سے پہلے اپنی صلاحیتوں کو
کھو بیٹھتی ہے اور آنکھ نہ صرف نظر بلکہ مختلف عوارضات میں مبتلا ہو جاتی ہے

بیداری اور نیند:۔

اسی طرح وقت پر سونا اور وقت پر جاگنا انسان کے لئے ضروری ہے اگر دماغی
اعضاء کو جاگنے کی صورت میں زیادہ استعمال کیا جائے تو دماغی نظام اس سے متاثر ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

● فاضل طب والجراحت ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل فار طب حکومت پاکستان

● فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ایمبولنس سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

الحمد

386۔ فاطمہ جناح روڈ تکیا نوالہ محلہ ساہیوال